# حرف چند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلامی علوم کی فہرست میں فقہ اسلامی کی بڑی اہمیت ہے، یہ انسانی زندگی سے مربوط ایسا زندہ ومتحرک علم ہے جس میں روز پیش آمدہ مسائل کا حل قرآن وحدیث کی روشنی میں مستنبط کیا جاتا ہے اور جو ثوابت ومتغیرات کے حدود کی رعایت کرتے ہوئے زمانہ کے دوش پر قدم بہ قدم چلنے کی صلاحیت سے معمور ہے، یہی وجہ ہے کہ چودھویں صدی گذرنے کے باوجود امت مسلمہ کو اسلامی احکام ومسائل کی تطبیق اور ان پر عمل آوری میں کہیں کسی توقف کا سامنا نہیں کرنا پڑا، ہر دور اور ہر زمانہ میں شریعت کے احکام ومقاصد سے واقف ماہرین علما نے فقہ اسلامی کو اپنا میدان فکر وتحقیق بنایا ہے اور کتاب وسنت کی روشنی میں انسانی زندگی سے مربوط شرعی احکام کی وضاحت فرمائی ہے۔

علما وفقہا کی ان کاوشوں کا ذخیرہ آج امت مسلمہ کے لیے خضر طریق کا درجہ رکھتا ہے، ان علمی ذخائر میں ایک قسم ''فتاویٰ'' کی ہے، یہاں فتاویٰ سے مراد ان سوالات کے شرعی جوابات ہیں جو مفتیان کرام سے دریافت کئے جاتے ہیں، ہندوستان میں علماء نے فتویٰ نویسی کے ذریعہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ قدیم زمانہ سے انجام دیا ہے، البتہ بارہویں صدی ہجری میں اس کا باضابطہ آغاز شاید شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ (متوفی: ۱۲۳۹ھ) کے فتاویٰ عزیزی سے ہوتا ہے، پھر ہر دور میں اس جانب خاص توجہ دی گئی اور امت کو شرعی مسائل سے باخبر کرنے کے لیے یہ سلسلہ پھیلتا گیا، اس لیے آج اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے کہ اردو زبان میں علما کے فتاویٰ پر مشتمل کتابیں اسلامی لائبریری کا ایک وسیع رکن بن چکی ہیں جن کے بغیر لائبریری کا تصور نامکمل ہے۔

اسلاف کے ان گراں قدر خدمات اور ان کی علمی کاوشوں سے علما وفضلا مدارس اور ریسرچ اسکالرس کو مستفید کرانے کے لیے بہت شدت سے اس کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ اسلاف کے فتاویٰ کا ایسا جامع موسوعہ تیار ہوجائے جس میں زیادہ سے زیادہ مسائل کے تحقیقی جوابات بلا تکرار شامل ہوں تاکہ یہ موسوعہ اسلاف کے علوم کا جامع بھی ہو، نیز آسانی سے میسر بھی ہوجائے اور اس سے استفادہ بھی آسان ہو، ظاہر ہے یہ کام بڑا ہی نازک اور محنت طلب ہے کیوں کہ مسائل اور پھر ان مسائل سے متعلق فتاویٰ کی ان کتابوں میں موجود جوابات میں سے کسی ایک کا انتخاب انتہائی دشوار گذار مرحلہ ہے، جس کے لیے اجتماعی محنت وکاوش ہی ثمر آور ہوسکتی تھی، چنانچہ بڑی خوشی اور شکر کا موقع ہے کہ

مولانا مفتی انیس الرحمٰن قاسمی صاحب ناظم امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ (جنہیں اللہ تعالیٰ نے گوناگوں خصوصیات وامتیازات سے نوازا ہے اور جو گہرے علم اور فتویٰ نویسی کے میدان کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں) نے اس علمی پروجیکٹ پر کام کرنے کا منصوبہ بنایا، جس میں ہندوپاک کے تمام مستند اہل علم کے مطبوعہ فتاویٰ کو علمی انداز میں ایک جگہ مرتب کر کے شائقین اور علما کے درمیان پیش کیا جا سکے، تا کہ مناسب ترتیب، تکرار کے حذف اور تشفی بخش جواب کے انتخاب کی وجہ سے یہ مجموعہ ہر خاص وعام کے لیے ایک فقہی انسائیکلو پیڈیا کا درجہ رکھے۔

آج یہ لکھتے ہوئے انتہائی خوشی ہو رہی ہے کہ فقہی انسائیکلو پیڈیا پر مشتمل یہ منصوبہ بڑی تیزی کے ساتھ زیر ترتیب ہے، طہارت سے متعلق مسائل کا انتخاب تین جلدوں میں کیا گیا ہے، باقی جلدوں کی ترتیب کا کام جاری ہے، مسائل کی ترتیب اور جوابات کے انتخابات کے لیے تجربہ کار اور صاحب علم مفتیان کرام کی خدمات حاصل کی گئی ہیں تا کہ ایک ہی سوال کے جواب میں مفتیان کرام کے مختلف جوابات میں سے علم وتحقیق اور مقاصد شریعت سے ہم آہنگ جواب کا انتخاب کیا جا سکے، اس علمی منصوبہ کی تکمیل تقریباً ساٹھ ضخیم جلدوں میں متوقع ہے۔ (ان شاء اللہ) جس کی تکمیل کے بعد فتاویٰ کی دنیا میں یقیناً ایک علمی انفجار نظر آئے گا، جس سے ہر صاحب ذوق متاثر ہو کر رہے گا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس علمی منصوبہ کی ترتیب میں اخلاص عطا فرمائے اور اپنے خاص رحم وکرم سے اسے جلد از جلد پایۂ تکمیل کو پہونچائے اور اس علمی منصوبہ کے تمام شرکاء کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کے لیے اس مجموعہ کو باقیات صالحات بنائے۔ واللہ ھو الموفق والمعین۔

محمد قاسم غفرلہ

قاضی شریعت دار القضاء امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ

ناظم مدرسہ طیبہ منت نگر مادھوپور، مظفرپور، بہار

۲۷؍شعبان ۱۴۳۴ھ

مطابق ۷؍جولائی ۲۰۱۳ء